تضادات مرزا قادیانی

حضرت سیدنا عیسی علیہ السلام کے بارے میں تضادات

تصویر کا پہلا رخ

۱- یہ تو سچ ہے کہ مسیح اپنے وطن گلیل جا کر فوت ہو گیا۔

(ازالہ اوہام ص ۱۹۷، روحانی خزائن ص ۳۵۳)

☆

۲- حضرت مسیح کی چڑیاں باوجودیکہ معجزہ کے طور پر ان کا پرواز کرنا قرآن کریم سے ثابت ہے مگر پھر بھی مٹی کی مٹی ہی تھیں

(آئینہ کمالات اسلام ص ۶۸)

☆

۳- جس غلبہ کاملہ دین اسلام کا وعدہ دیا گیا ہے وہ غلبہ مسیح کے ذریعہ سے ظہور میں آئے گا اور جب حضرت مسیح دوبارہ دنیا میں تشریف لائیں گے تو ان کے ہاتھ سے اسلام جمیع آفاق و اقطار میں پھیل جائے گا

(براھین احمدیہ ص ۴۹۸)

☆

۴- پس یہ عجیب بات ہے کہ کوئی نبی مصلوب نہیں ہوا، تا ان کی سچائی عوام کی نظروں میں مشتبہ نہ ہو جائے

(سراج منیر ص ۴۳)

تصویر کا دوسرا رخ

بعد اس کے کہ مسیح اس زمین سے پوشیدہ طور پر بھاگ کر کشمیر کی طرف گیا اور وہیں فوت ہوا

(کشتی نوح ص ۵۷، ومشلہ ست بچن ص ۳۰۷)

☆

اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ ان پرندوں کا پرواز کرنا قرآن مجید سے ہرگز ثابت نہیں ہے

(ازالہ اوہام ص ۶۵۶)

☆

خدا کی قسم میں بہت مدت سے جانتا تھا کہ میں مسیح ابن مریم بنایا گیا ہوں اور مسیح کی بجائے نازل ہونے والا شخص ہوں لیکن میں نے اس کو تاویلاً مخفی رکھا بلکہ میں نے اپنا عقیدہ بھی نہیں بدلا اس پر مضبوطی سے قائم رہا ہوں اور میں نے اس کے اظہار میں دس سال تک توقف کیا

(آئینہ کمالات اسلام ص ۵۵۱)

☆

(مرزا کے نزدیک حضرت عیسی علیہ السلام کو سولی پر لٹکایا گیا تھا۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں "پھر بعد اس کے مسیح ان کے حوالہ کیا گیا اور اس کو تازیانے لگائے گئے...... تب یہودیوں نے جلدی سے مسیح کو دو چوروں کے ساتھ صلیب پر

☆

۵- اول تو یہ جاننا چاہیئے کہ مسیح کے نزول کا عقیدہ کوئی ایسا عقیدہ نہیں ہے جو ہماری ایمانیات کی کوئی جزو یا ہمارے دین کے رکنوں میں سے کوئی رکن ہو بلکہ صدہا پیش گوئیوں میں سے یہ ایک پیش گوئی ہے جس کو حقیقت اسلام سے کچھ بھی تعلق نہیں۔

(ازالہ اوہام ص ۶۲/۱۴۱)

☆

۶- اے برادران دین و علماء! آپ صاحبان میری ان معروضات کو متوجہ ہو کر سنیں کہ اس عاجز نے جو مثیل مسیح ہونے کا دعویٰ کیا ہے، جس کو کم فہم لوگ مسیح موعود خیال کر بیٹھے ہیں

(ازالہ اوہام ص ۱۹۰)

☆

۷- ایک شریر مکار نے جس میں سراسر یسوع کی روح تھی۔

(حاشیہ ضمیمہ انجام آتھم ص۵، روحانی خزائن ص۲۸۹)

☆

۸- حضرت مسیح علیہ السلام نے خود اخلاقی تعلیم پر عمل نہیں کیا۔ انجیر کے درخت کو بغیر پھل کے دیکھ کر اس پر بددعا کی اور دوسروں کو دعا

چڑھا دیا تاشام سے پہلے ہی لاشیں اتاری جائیں

(ازالہ اوہام ص۲۹۶/ج۱)

☆

یہ کہنا بڑی بے ادبی اور گستاخی ہے کہ عیسیٰ فوت نہیں ہوئے۔ یہ ایک شرک عظیم ہے جو نیکیوں کو کھا جاتا ہے۔

(الاستفتاء ضمیمہ حقیقۃ الوحی ص۳۹)

وضاحت = سوال یہ ہے کہ جب حیات مسیح کا عقیدہ ایمان کا حصہ نہیں اور دین کا رکن نہیں تو حیات مسیح کے قائل پر مشرک ہونے کا فتویٰ کیوں؟ یہ تضاد کیوں ہے کہ یہ عقیدہ ایمان کا حصہ بھی نہیں اور اس عقیدے کا حامل مشرک بھی ہے؟

☆

واضح ہو کہ وہ مسیح موعود جسکا آنا انجیل اور احادیث صحیحہ کی رو سے ضروری طور پر قرار پا چکا تھا وہ تو اپنے وقت پر اپنے نشانوں کے ساتھ آگیا اور آج وہ وعدہ پورا ہو گیا

(ازالہ اوہام ص ۱۴۴، روحانی خزائن ص ۳۱۵)

☆

اور اس نے چونکہ یسوع مسیح کے رنگ میں پیدا کیا اور توارد طبع کے لحاظ سے یسوع کی روح میرے اندر رکھی

(تحفہ قیصریہ ص ۲۰۷، روحانی خزائن ص ۲۷۲)

☆

آپ خدا کے مقبول اور پیارے تھے، خبیث ہیں وہ لوگ جو ان پر تہمتیں لگاتے ہیں

(اعجاز احمدی ص ۱۳۴، ددروحانی خزائن)

کرنا سکھایا اور دوسروں کو یہ بھی حکم دیا کہ تم کسی کو احمق مت کہو مگر خود اسقدر بد زبانی میں بڑھ گئے کہ یہودی بزرگوں کو ولد الحرام تک کہہ دیا۔
(محصلہ چشمہ مسیحی ص ۱۴، روحانی خزائن ص ۳۴۶)

☆

۹۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی برابری کا دعویٰ)
اور میں یہ بھی دیکھتا ہوں کہ ابن مریم آخری خلیفہ موسیٰ علیہ السلام کا ہے اور میں آخری خلیفہ اس نبی کا ہوں جو خیر الرسل ہے۔ اس لئے خدا نے چاہا کہ مجھے اس سے کم نہ رکھے
(حقیقتہ الوحی ص ۱۵۰، ومثلہ تریاق القلوب ص ۱۵۷)

☆

۱۰۔ تمام فرقے نصاریٰ کے اس قول پر متفق نظر آتے ہیں کہ تین دن تک حضرت عیسیٰ مرے رہے اور پھر قبر میں سے آسمان کی طرف اٹھائے گئے اور چاروں انجیلوں سے یہی ثابت ہوتا ہے۔
(ازالہ اوہام ص ۲۲۵/ج ۱)

☆

۱۱۔ قرآن میں یسوع کی خبر ہے
(خلاصہ عبارت چشمہ معرفت ص ۲۱۸)

☆

☆

(افضل ہونے کا دعویٰ)
خدا نے اس امت میں سے مسیح موعود بھیجا جو اس سے پہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بڑھ کر ہے
(حقیقتہ الوحی ص ۱۴۸)

☆

اور یہ بیان بھی صحیح نہیں ہے کہ عیسائیوں کا متفق علیہ یہی عقیدہ ہے کہ حضرت مسیح دنیا میں پھر آئیں گے کیونکہ بعض فرقے ان کے حضرت مسیح کے فوت ہو جانے کے قائل ہیں اور حواریوں کی دونوں انجیلوں نے یعنی متی اور یوحنا نے اس بیان کی ہرگز تصدیق نہیں کی کہ مسیح درحقیقت آسمان پہ اٹھایا گیا۔ ہاں مرقس اور لوقا کی انجیل میں لکھا ہے مگر وہ حواری نہیں ہیں اور نہ کسی حواری کی روایت سے انہوں نے لکھا۔
(ازالہ اوہام ص ۱۷۵/ج ۱، روحانی خزائن ص ۳۱۹/ج ۱)

☆

اور مسلمانوں کو واضح رہے کہ خدا تعالیٰ نے یسوع کی قرآن شریف میں کچھ خبر نہیں دی کہ وہ کون تھا
(ضمیمہ انجام آتھم ص ۹ حاشیہ، روحانی خزائن ص ۲۹۳)

۱۲- مسیح کے نزول کا عقیدہ کوئی ایسا عقیدہ نہیں جو ہماری ایمانیات کی کوئی جزو یا ہمارے دین کے رکنوں میں سے کوئی رکن ہو بلکہ صدہا پیش گوئیوں میں سے ایک پیش گوئی ہے جسکا حقیقت اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔

(ازالہ اوہام ص ۶۲)

☆

۱۳- خدا تعالیٰ نے یسوع کی پیدائش کی مثال بیان کرنے کے وقت آدم کو ہی پیش کیا جیسا کہ فرماتا ہے "ان مثل عیسیٰ عند اللہ کمثل آدم

(چشمہ معرفت ص ۲۲۷، ومثلہ نصرۃ الحق ص ۵۰)

☆

۱۴- ہم تو قرآن شریف کے فرمودہ کے مطابق حضرت عیسیٰ کو سچا نبی مانتے ہیں (ضمیمہ براہین احمدیہ ص ۱۰۱ ج ۵

روحانی خزائن ص ۲۶۳، ۲۶۴)

☆

۱۵- حضرت مسیح خدا کے متواضع اور حلیم اور عاجز اور بے نفس بندے تھے پھر کیونکر ان کی طرف کوئی غرور آمیز لفظ کہ جس میں اپنی شیخی اور دوسرے کی توہین پائی جاتی ہے منسوب کیا جائے (مقدمہ براہین ص ۱۰۴ حاشیہ)

☆

۱۶- اور عیسائیوں کے خدا کا حلیہ یہ ہے کہ وہ ایک اسرائیلی آدمی مریم بنت یعقوب کا بیٹا ہے جو ۳۲ سال کی عمر پا کر اس دار الفناء سے گزر گیا۔

اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ایک زندہ رسول ماننا اس میں جناب خاتم الانبیاء ﷺ کی بڑی ہتک ہے اور یہی وہ جھوٹا عقیدہ ہے جسکی شامت کی وجہ سے کئی لاکھ مسلمان اس زمانہ میں مرتد ہو چکے ہیں

(تحفہ گولڑویہ ص ۹۴، در روحانی خزائن)

☆

خدا تعالیٰ نے یسوع کی قرآن مجید میں کچھ خبر نہیں دی کہ وہ کون تھا

(ضمیمہ انجام آتھم ص ۹، روحانی خزائن ص ۲۹۳)

☆

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے یہودی علماء کو سخت گالیاں دیں، پس کیا ایسی ناقص تعلیم جس پر انہوں نے آپ بھی عمل نہ کیا، خدا تعالیٰ کی طرف سے ہو سکتی ہے؟

(چشمہ مسیحی ص ۱۴، روحانی خزائن ص ۳۴۶)

☆

مسیح کا چال چلن کیا تھا ایک کھاؤ، پیو، شرابی نہ زاہد نہ عابد نہ حق کا پرستار، متکبر، خود بین، خدائی کا دعوی کرنے والا

(نور القرآن ص ۱۲ ج ۲، روحانی خزائن ص ۳۸۷)

☆

اور احادیث میں آیا ہے کہ اس واقعہ کے بعد عیسیٰ ابن مریم نے ایک سو بیس برس کی عمر پائی اور پھر فوت ہو کر اپنے خدا کو جا ملا

(تذکرۃ الشہادتین ص ۲۹)

(معیار المذاہب ص ۱۰، روحانی خزائن ۴۶۸)
یعنی حضرت عیسیٰ ۳۲ سال کی عمر میں فوت ہوئے۔

☆

۱۷۔ پھر اگر کوئی تکبر اور خودستائی کی راہ سے اس بنا پر حضرت موسیٰ کی نسبت یہ کہے کہ نعوذباللہ وہ مال حرام کھانے والا تھا یا حضرت مسیح کی نسبت یہ زبان پر لاوے کہ وہ طوائف کے گندے مال کو اپنے کام میں لایا یا حضرت ابراہیم کی نسبت یہ تحریر شائع کرے کہ مجھے جسقدر بدگمانی ان پر ہے اس کی وجہ ان کی دروغ گوئی ہے تو ایسے خبیث کی نسبت اور کیا کہہ سکتے ہیں کہ اس کی فطرت ان پاک لوگوں کی فطرت سے مغائر پڑی ہوئی ہے اور شیطان کی فطرت کے موافق اس پلید کا مادہ اور خمیر ہے۔
(آئینہ کمالات اسلام ص ۵۹۸)

☆

۱۸۔ عیسائیوں نے بہت سے آپ کے معجزات لکھے ہیں مگر حق بات یہ ہے کہ آپ سے کوئی معجزہ نہیں ہوا۔
(ضمیمہ انجام آتھم ص ۷ حاشیہ، روحانی خزائن ص ۲۹۰)

☆

۱۹۔ افغانوں میں ایک قوم عیسیٰ خیل کہلاتی ہے کیا تعجب ہے کہ وہ حضرت عیسیٰ کی ہی اولاد ہو
(مسیح ہندوستان میں ص ۷۰)

☆

۲۰۔ خدا نے مسیح کو بن باپ پیدا کیا۔
البشریٰ ص ۶۸ ج ۲ و مثلہ ضمیمہ براہین احمدیہ ص ۲۲۱ ج ۵، روحانی خزائن ص ۳۹۸)

☆

آپ کا کنجریوں سے میلان اور صحبت بھی شاید اسی وجہ سے ہو کہ جدی مناسبت درمیان ہے ورنہ کوئی پرہیزگار انسان ایک جوان کنجری کو یہ موقع نہیں دے سکتا کہ وہ اس کے سر پر ناپاک ہاتھ لگاوے اور زناکاری کا پلید عطر اس کے سر پر ملے اور اپنے بالوں کو اس کے پیروں پر ملے۔
سمجھنے والے سمجھ لیں کہ ایسا انسان کس چلن کا آدمی ہو سکتا ہے۔
(ضمیمہ انجام آتھم ص ۷، روحانی خزائن ص ۲۹۱)

☆

حضرت مسیح کی چڑیاں باوجودیکہ معجزہ کے طور پر ان کا پرواز کرنا قرآن کریم سے ثابت ہے پھر بھی مٹی کی مٹی ہی تھیں۔
(آئینہ کمالات اسلام ص ۶۸)

☆

ظاہر ہے کہ دنیوی رشتوں کے لحاظ سے حضرت عیسیٰ کی کوئی آل نہ تھی
(تریاق القلوب ص ۹۹ حاشیہ، روحانی خزائن ص ۳۶۳)

☆

حضرت مسیح ابن مریم اپنے باپ یوسف کے ساتھ ۲۲ برس تک نجاری کا کام بھی کرتے رہے

☆

۲۱- مسیح بھی بنی اسرائیل میں سے نہیں آیا تھا- وجہ یہ کہ بنی اسرائیل میں سے کوئی اسکا باپ نہ تھا (ضمیمہ براہین احمدیہ ص۱۳۶ ج۵)

☆

۲۲- حضرت مریم کی قبر زمین شام میں کسی کو معلوم نہیں ہے

(حقیقت الوحی ص۱۰۱ حاشیہ)

☆

۲۳- بیشک انبیاء دنیا سے آخرت کی طرف تکمیل رسالت کے بغیر منتقل نہیں ہوتے-

(حمامہ البشریٰ ص ۴۹، روحانی خزائن ص۲۴۳)

☆

۲۴- قرآن شریف میں مسیح ابن مریم کے دوبارہ آنے کا تو کہیں بھی ذکر نہیں ہے-

(ایام الصلح ص۱۴۶، روحانی خزائن ص۳۹۲، و مثلہ ازالہ اوہام ص۱۴۲)

☆

(ازالہ اوہام ص۳۰۳/حاشیہ، روحانی خزائن ص۲۵۴، ومثلہ چشمہ مسیحی ص۲۶)

☆

بنی اسرائیل کے خاتم الانبیاء کا نام جو عیسیٰ ہے

(خاتمہ براہین احمدیہ صفحہ ب، روحانی خزائن ص۴۱۲)

☆

اور اسی گرجا میں حضرت مریم صدیقہ کی قبر ہے

(اتمام الحجۃ ص۱۹، ۲۰)

☆

(حضرت عیسی علیہ السلام کے بارے میں لکھا) ہدایت اور توحید اور دینی استقامتوں کے کامل طور پر دلوں میں قائم کرنے کے بارے میں ان کی کارروائیوں کا نمبر ایسا کم رہا ہے کہ قریب قریب ناکام رہے

(ازالہ اوہام ص۳۱۱، روحانی خزائن ص۲۵۸)

☆

ھوالذی ارسل رسولہ بالھدی ودین الحق لیظھر علی الدین کلہ... یہ آیت جسمانی اور سیاست ملکی کے طور پر حضرت مسیح کے حق میں پیش گوئی ہے اور جس غلبہ کاملہ دین اسلام کا وعدہ دیا گیا ہے وہ غلبہ مسیح کے ذریعہ سے ظہور میں آئے گا اور جب حضرت مسیح علیہ السلام دوبارہ اس دنیا میں تشریف لائیں گے تو ان کے ہاتھ سے دین اسلام جمیع آفاق اور اقطار میں پھیل جائے گا-

(براھین احمدیہ ص۴۹۸)

☆

جاری ہے

۲۵۔ نیا اور پرانا فلسفہ بالاتفاق اس بات کو محال ثابت کرتا ہے کہ کوئی انسان اپنے اس خاکی جسم کے ساتھ کرۂ زمہریر تک بھی پہنچ سکے..... اگر پھر فرض کے طور پر اب تک زندہ رہنا ان کا تسلیم کر لیں تو کچھ شک نہیں کہ اتنی مدت گزر نے پر پیر فرتوت ہو گئے ہوں گے

(ازالہ اوہام ص ۴۷)

☆

۲۶۔ یہود نے حضرت کے لئے صلیب کا حیلہ سوچا تھا خدا نے مسیح کو وعدہ دیا کہ تجھے بچاؤں گا اور تیرا اپنی طرف رفع کروں گا

(اربعین نمبر ۳ ص ۱۰، روحانی خزائن ص ۳۹۴)

☆

۲۷۔ ہاں بعض احادیث میں عیسی ابن مریم کے نزول کا لفظ پایا جاتا ہے لیکن کسی حدیث میں یہ نہیں پایا جاتا کہ ابن مریم کا نزول آسمان سے ہو گا۔(حمامۃ البشری ص ۷۷، روحانی خزائن ص ۲۰۲)

☆

۲۸۔ حضرت عیسی فوت ہو چکے ہیں اور ان کا زندہ آسمان پر مع جسم عنصری جانا اور اب تک زندہ ہونا اور پھر کسی وقت مع جسم عنصری زمین پر آنا یہ ان پر تہمتیں ہیں

(ضمیمہ براہین احمدیہ ص ۲۳۰/ج ۵، روحانی خزائن ص ۴۰۶)

☆

سو ایک محدود زمانہ کے محدود در محدود تجارب کو پورا پورا قانون قدرت خیال کر لینا اور اس پر غیر متناہی سلسلۂ قدرت کو ختم کر دینا اور آئندہ کیلئے اسرار کھلنے سے ناامید ہو جانا ان پست نظروں کا نتیجہ ہے جنہوں نے خدائے ذوالجلال کو جیسا کہ چاہئیے تھا شناخت نہیں کیا

(سرمہ چشمہ آریہ ص ۱۷)

☆

مسیح صلیب پر چڑھایا گیا اور شدت درد سے ایک ایسی غشی میں آ گیا گویا وہ موت ہی ہے۔

(کشتی نوح ص ۵۳، روحانی خزائن ص ۵۹ و مثلہ ازالہ اوہام ص ۱۶۳)

☆

صحیح مسلم کی حدیث میں جو یہ لفظ موجود ہے کہ حضرت مسیح جب آسمان سے اتریں گے تو ان کا لباس زرد ہو گا

(ازالہ اوہام ص ۳۶/ج ۱، روحانی خزائن ص ۱۴۲)

☆

یہ بات پوشیدہ نہیں کہ مسیح ابن مریم کے آنے کی پیش گوئی ایک اول درجہ کی پیش گوئی ہے جس کو سب نے بالاتفاق قبول کر لیا ہے اور جس قدر صحاح میں پیش گوئیاں لکھی گئی ہیں کوئی پیش گوئی اس کے ہم پہلو اور ہم وزن ثابت نہیں ہوئی۔ تواتر کا درجہ اس کا حاصل ہے۔ انجیل بھی اس کی مصدق ہے۔

(ازالہ اوہام ص ۲۳۱/ج ۲، روحانی خزائن ص ۴۰۰)

☆

۲۹۔ ممکن نہیں کہ نبیوں کی پیش گوئیاں ٹل جائیں
(کشتی نوح ص۵، ومثلہ اعجاز احمدی ص۲۶)

☆

۳۰۔ یہ بھی ظاہر ہے کہ حضرت مسیح ابن مریم اس امت کے شمار میں آگئے ہیں۔
(ازالہ اوہام ص ۶۲۳/ج۲، روحانی خزائن ص۴۳۶)

☆

۳۱۔ جس آنے والے مسیح موعود کا حدیثوں سے پتہ چلتا ہے اسکا انہیں حدیثوں سے یہ نشان دیا گیا ہے کہ وہ نبی بھی ہوگا اور امتی بھی
(حقیقتہ الوحی ص۲۹، روحانی خزائن ص۳۱)

☆

۳۲۔ بہر حال آپ علمی اور عملی قویٰ میں بہت کچے تھے اسی وجہ سے آپ ایک مرتبہ شیطان کے پیچھے پیچھے چلے گئے ایک فاضل پادری صاحب فرماتے ہیں کہ آپ کو اپنی تمام زندگی میں تین مرتبہ شیطانی الہام بھی ہوا چنانچہ ایک مرتبہ آپ اسی الہام سے خدا سے منکر ہونے کے لئے بھی تیار ہوگئے تھے۔
(ضمیمہ انجام آتھم ص۶، روحانی خزائن ص۲۹۰)

☆

ہائے کس کے آگے یہ ماتم لے جائیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تین پیش گوئیاں صاف جھوٹی نکلیں اور آج کون زمین پر ہے جو اس عقدہ کو حل کرسکے
(اعجاز احمدی ص۱۴، ۲۵، روحانی خزائن ص۱۲۱، ۱۳۳)

☆

حضرت مسیح کو امتی قرار دینا ایک کفر ہے۔
(ضمیمہ براہین احمدیہ ص۱۹۲/ج۵، روحانی خزائن ص۳۶۴)

☆

ایک پرانا خیال جو دل میں جما ہوا ہے کہ مسیح عیسیٰ ابن مریم آسمان سے نازل ہوں گے اس خیال کو اس طرح پر سمجھ لیا ہے کہ گویا سچ مچ حضرت مسیح ابن مریم رسول اللہ جن پر انجیل نازل ہوتی تھی کسی زمانہ میں اتریں گے حالانکہ یہ ایک بھاری غلطی ہے (ازالہ اوہام ص۴۴۵/ج۲)

☆

ہر ایک نبی مس شیطان سے پاک ہوتا ہے۔
(ضمیمہ براہین احمدیہ ص۳۹۶/ج۵)

☆